www.emarsiya.com



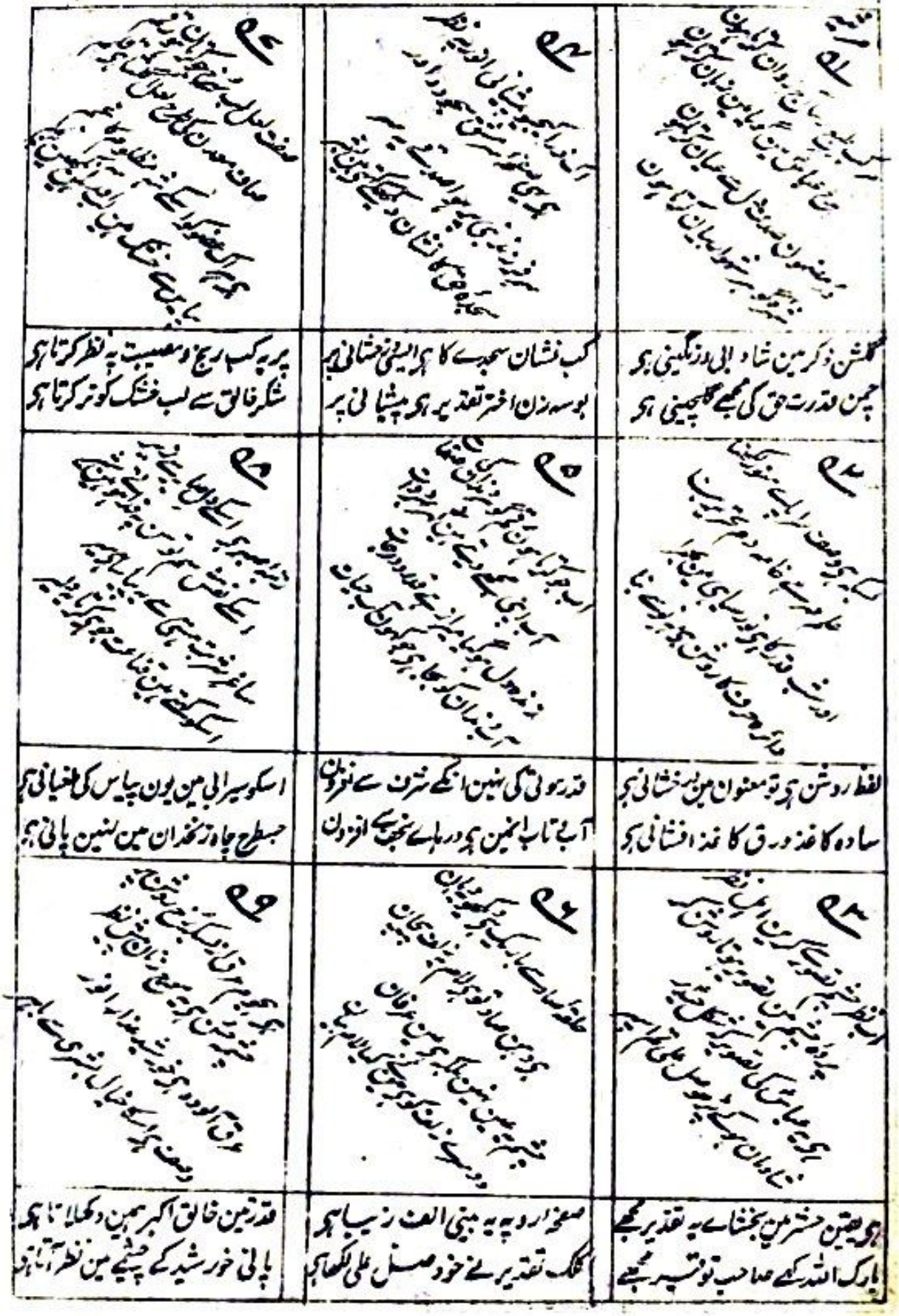

گلشن ذکر مین شادابی رنگینی ہی
چمن قدرت حق کی مجھے گلچینی ہی

کب نشان سجدے کا ہی ایسی فشانی پر
بوسہ زن اختر تقدیر ہی پیشانی پر

پر یہ کب رنج و مصیبت پہ نظر کرتا ہی
شکر خالق سے لب خشک کو تر کرتا ہی

لفظ روشن ہی تو معنون مین بھی روشنائی ہی
سادہ کاغذ ورق کا نغمہ افشانی ہی

قدر موتی کی نہین انکے شرف سے نمرود
آب تاب انمین ہی درہاے نجف سے افزود

اسکو سیرابی مین یون پیاس کی غنیائی ہی
جسطرح چاہ زنخدان مین لنین پانی ہی

ہی یقین حشر مین بخشاے یہ تقدیر مجھے
یارک اللہ کہے صاحب توقیر مجھے

صفحہ اردو پہ یہ بینی الف زیبا ہی
کلک تقدیر نے خود صلی علی لکھا ہی

قدر تین خالق اکبر ہمین دکھلاتا ہی
پانی خورشید کے چشمے مین نظر آتا ہی

www.emarsiya.com



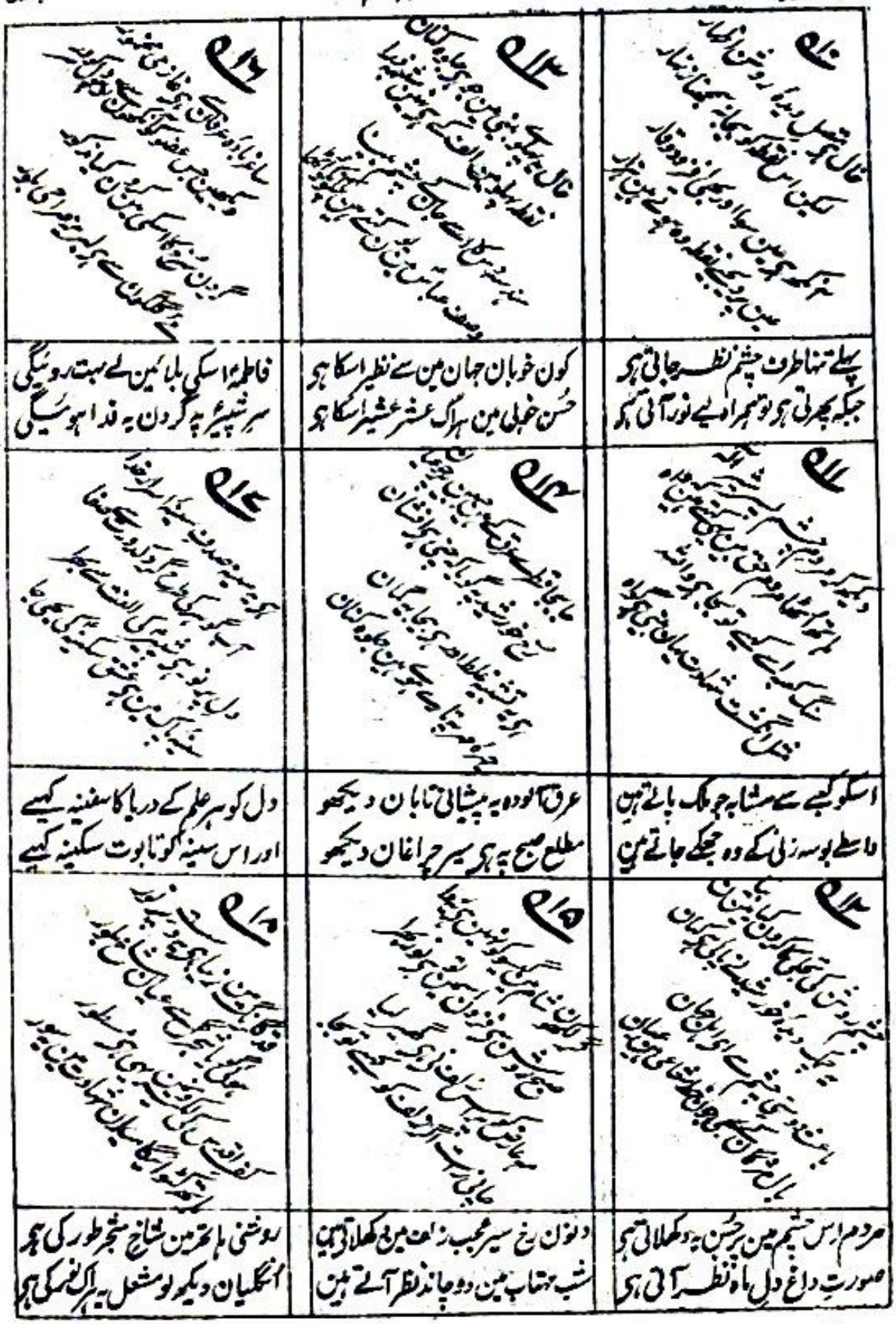

پہلے تنہا طرف چشم نظر جاتی ہی
جبکہ پھرتی ہی تو ہمراہ لیے نور آتی ہی

کون خوبان جہان مین سے نظیر اسکا ہی
حسن خوبی مین ہر اک عشر عشیر اسکا ہی

فاطمہؑ اسکی بلائین لے بہت روئیگی
سر شبیرؑ پہ گردن یہ فدا ہوئیگی

اسکو کعبے سے مشابہ جو ملک پاتے ہین
واسطے بوسہ زنی کے وہ جھکے جاتے ہین

عرق آلودہ یہ پیشانی تابان دیکھو
مطلع صبح پہ ہی سیر چراغان دیکھو

دل کو ہر علم کے دریا کا سفینہ کہیے
اور اس سینہ کو تابوت سکینہ کہیے

مردم اس چشم مین پر حسن یہ دکھلاتی ہی
صورت داغ دل ماہ نظر آتی ہی

دونون رخ سیر عجب زلف مین دکھلاتی ہین
شب مہتاب مین دو چاند نظر آتے ہین

روشنی ہاتھ مین شاخ شجر طور کی ہی
انگلیان دیکھو تو مشعل یہ ہر اک نور کی ہی

www.emarsiya.com



۱۹



اسکے ہاتھ دین لہو مرگ جو بہیات ملے
روح حیدرؑ کی نہ فردوس مین کیون لات ملے

۲۰



روح مین اسکی طبیعت مری گھبراتی ہے
جون گل جان نہین آنکھون کو نظر آتی ہے

۲۱



ہے یہ بہتر تہ تلاش کر پاک کرون
کنہ صانع قدرت مین مین اور پاک کرون

۲۲



دیکھین کسطرح بہت نور سے معمور ہے یہ
قد عباسؑ نہین ہے شجر طور ہے یہ

۲۳



ڈھونڈھکر عالم بالا سے یہان لائی ہے
قبا لا بھی کہتا ہے کہ بالا ئی ہے

۲۴



چلن اسکا اسد اللہ کا چلن بیشک ہے
رہ اسلام مین یہ نقش قدم صنیک ہے

۲۵



زینت اس خود سے کیا کیا سر پر نور کی ہے
سر مہی پہ چمک روشنی طور کی ہے

۲۶



ناف کے وصف مین پھر مثل رہی حیران ہے
زیر دریائے زرہ مثل صدف پنہان ہے

۲۷



ہے مذا آئینہ جسم پہ یہ چار آئینہ
کیون نہو اسکی بزرگی پہ نثار آئینہ

www.emarsiya.com



۲۸

[illegible]

گر کہوں سد سکندر میں اسے زیبا ہے
مرتبہ سد سکندر کو ولیکن کیا ہے

۲۹

[illegible]

متصل پشت کے پر حسن یہ دکھلاتی ہے
کہکشان مہر کے پہلو میں نظر آتی ہے

۳۰

[illegible]

گوشۂ امن پئے مومن دلگیر یہ ہے
حلق کافر کے لیے طوق گلوگیر یہ ہے

۳۱

[illegible]

جنگ کے وقت جو لیگا یہ کمان ہاتھوں میں
سب یہ بولینگے کہ ہے کاہکشان ہاتھوں میں

۳۲

[illegible]

مردم چشم کا اوصاف یہ دکھلاتی ہے
صاف تصویر بشر اسمیں نظر آتی ہے

۳۳

[illegible]

اسکی تعریف نہ کرنے سے بھی دل ڈرتا ہے
لیلۃ القدر کی توصیف خدا کرتا ہے

۳۴

[illegible]

ہے وہ جو ابر مشبک توبہ از بدر ہے یہ
سورۂ قدر نہ رہ ہے تو شب قدر ہے یہ

۳۵

[illegible]

جب عیان حشر کا آفاق میں سامان ہوگا
بس اسی نیزے پہ خورشید نمایان ہوگا

۳۶

[illegible]

کب پر تیرے انسان بچے رہتے ہیں
انکو بال مژہ چشم قضا کہتے ہیں

www.emarsiya.com



۳۷

[illegible]

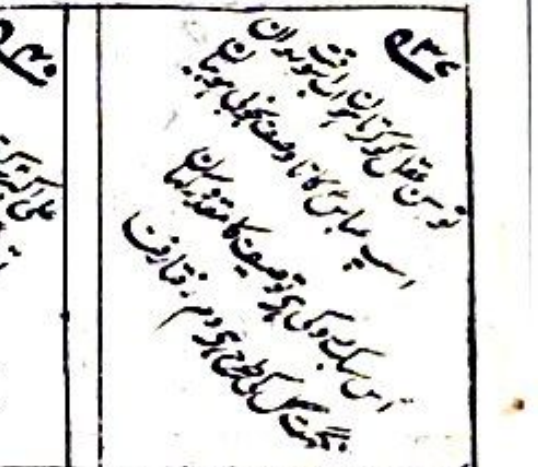

کر دوا ماندہ بھی اُڑتی ہے کبوتر کی طرح
سائے مین قوت رفتار ہے صرصر کی طرح

۳۸

[illegible]

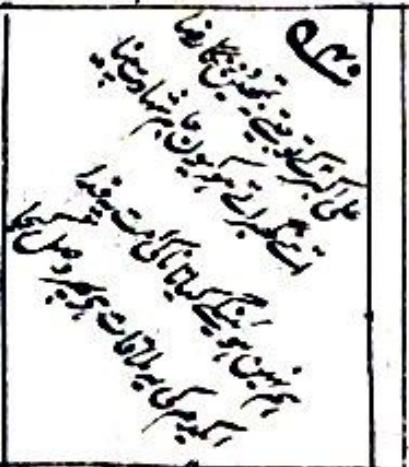

دھوپ مین لاشۂ بیگور مرا ہوئیگا
تو لب نہر ترائی مین پڑا سوئیگا

۳۹

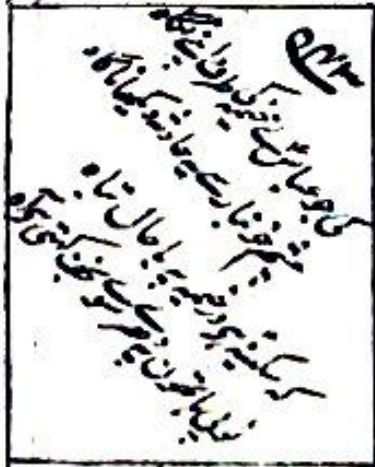

[illegible]

ساقی چشمۂ کوثر ہو کہاتے دادا
بوند پانی نہین بوتی کو پلاتے دادا

۴۰

[illegible]

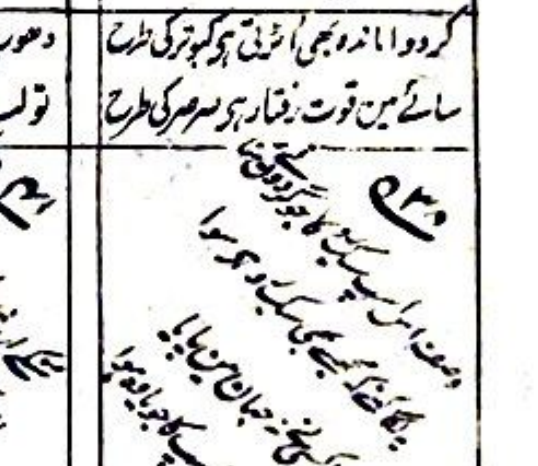

ڈھونڈھتا گو کہ پھرا با سر غم دنیا مین
ابتلک تو نہ ملا نقش قدم دنیا مین

۴۱

[illegible]

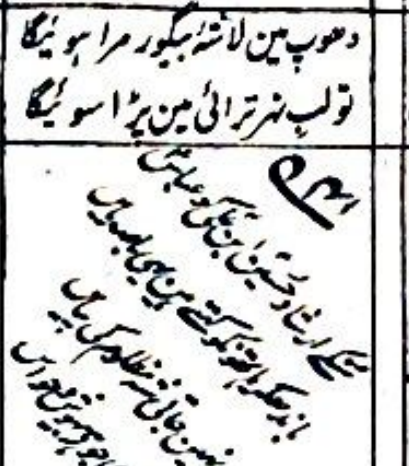

تا کجا تشنہ دہانی کا الم کھاؤن مین
ہے یہی خوب کہ کوثر پہ چلا جاؤن مین

۴۲

[illegible]

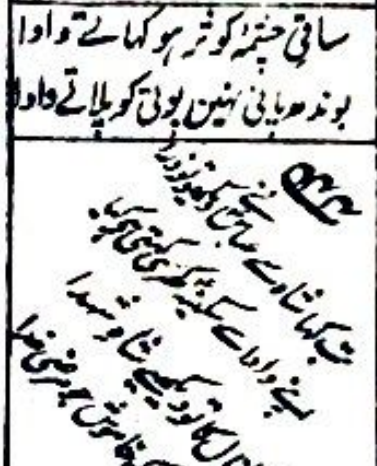

کیا ہوا گرچہ اسے تشنہ لبی ہے عباسؑ
جو خوشی حق کی وہی میری خوشی ہے عباسؑ

۴۳

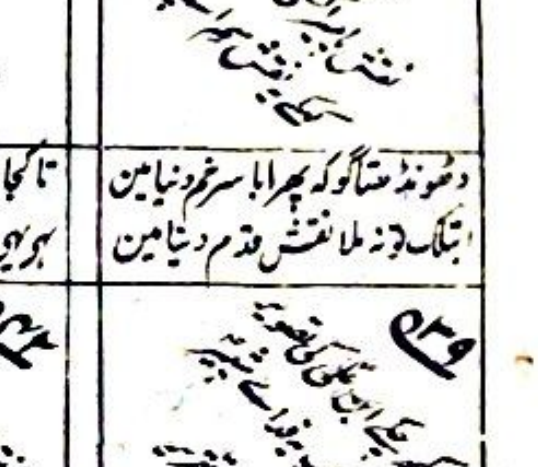

[illegible]

پر کھڑے کہتے ہین رو کر غم تنہائی سے
بھائی عباسؑ جدا ہوتے ہو کیون بھائی سے

۴۴

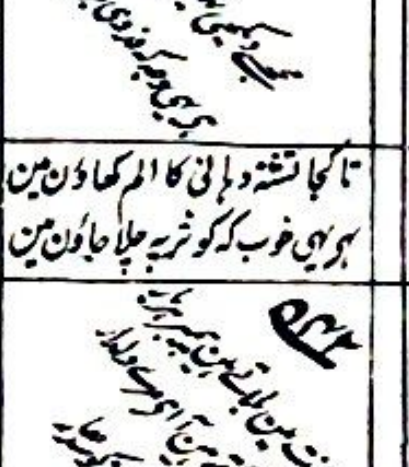

[illegible]

آپ سے حکم اجازت کا اگر پاؤن مین
سارے فرمان بزرگون کے بجا لاؤن مین

۴۵

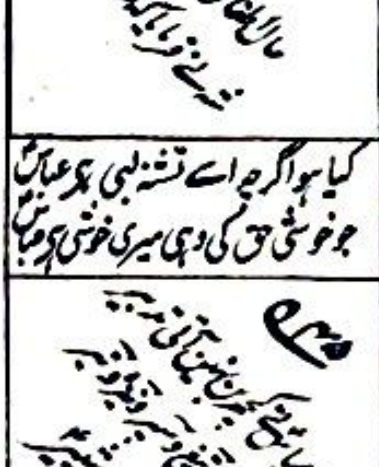

[illegible]

شہ نے فرمایا مرا دل نہ کڑھاؤ بھائی
سبب اس ماجرے کا مجھکو بتاؤ بھائی

www.emarsiya.com



۴۶

[illegible]

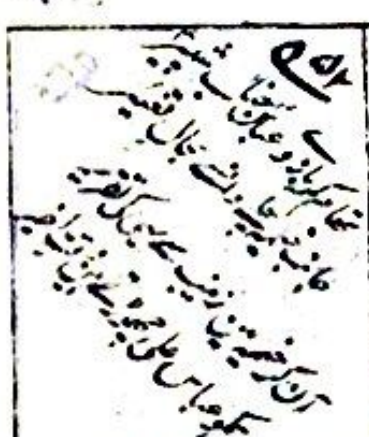

اہل دنیا کے نہ نزدیک کبھی آویگا
شکل ہمچشمون کو عباسؑ نہ دکھلاویگا

۴۷

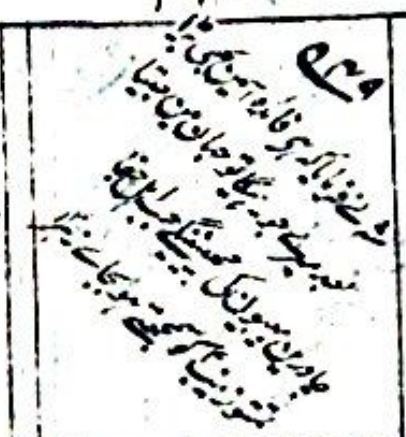

[illegible]

چھوڑ کر گھر کو جو صحرا مین بہیگا عباسؑ
خلق کی طعنہ زنی تو نہ سہیگا عباسؑ

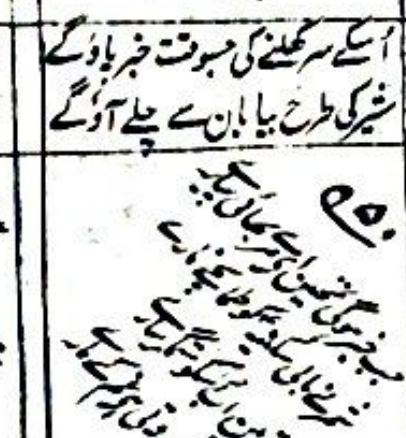

۴۸

[illegible]

اک تو باقی ہے بد اللہ کے دلدارون سے
ہوگی عباسؑ خجالت تجھے زوارون سے

۴۹

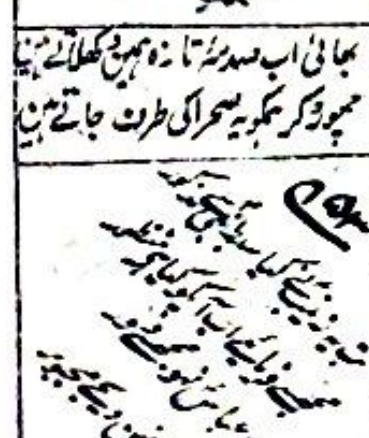

[illegible]

اُسکے سر کھلنے کی جسوقت خبر پاؤگے
شیر کی طرح بیابان سے چلے آؤگے

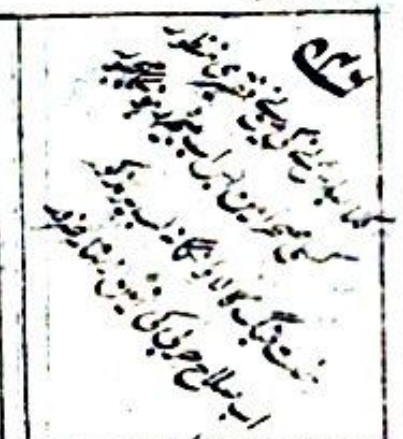

۵۰

[illegible]

حال جسوقت بھتیجی کا یہ سن پاؤگے
کیا یتیم اُسکو سمجھ کر نہ بچا جاؤگے

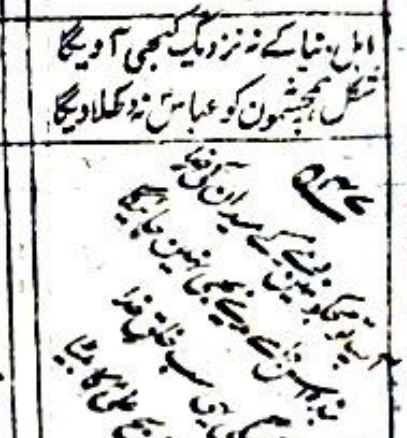

۵۱

[illegible]

کون اس عالم آفت مین تمھین چھوڑتا ہے
شہ نے فرمایا کہ عباسؑ کمر توڑتا ہے

۵۲

[illegible]

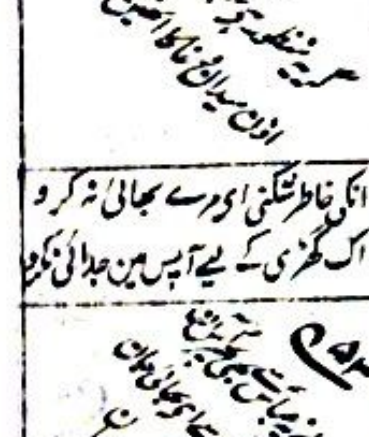

بھائی اب صدمۂ تازہ ہمین دکھلاتے ہین
چھوڑ کر ہمکو یہ صحرا کی طرف جاتے ہین

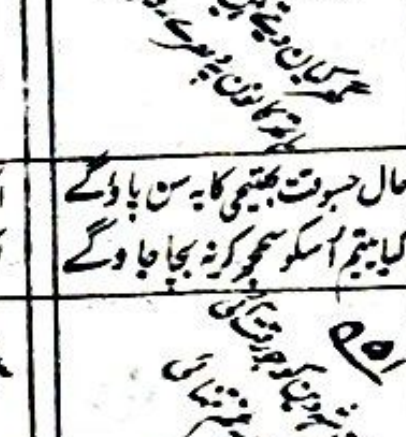

۵۳

[illegible]

انکی خاطر شکنی ای مرے بھائی نہ کرو
اک گھڑی کے لیے آپس مین جدائی نہ کرو

۵۴

[illegible]

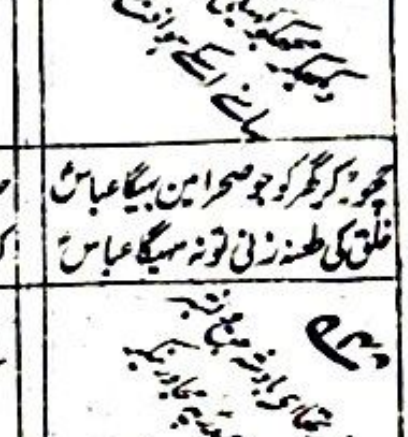

اک فقط اذن شہادت کے لیے روتے ہو
اس برے وقت مین عباسؑ جدا ہوتے ہو

www.emarsiya.com



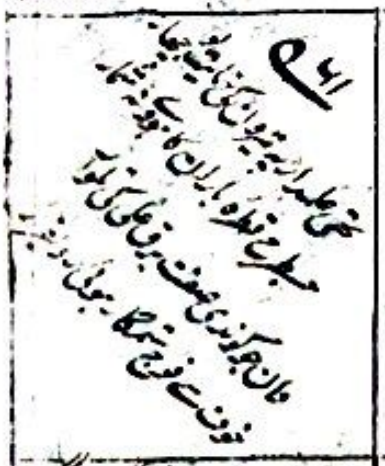

۵۵

[illegible]

بیکلی دل کو ہے پہلو مین خدا خیر کرے
درد اٹھا مرے بازو مین خدا خیر کرے

۵۰

[illegible]

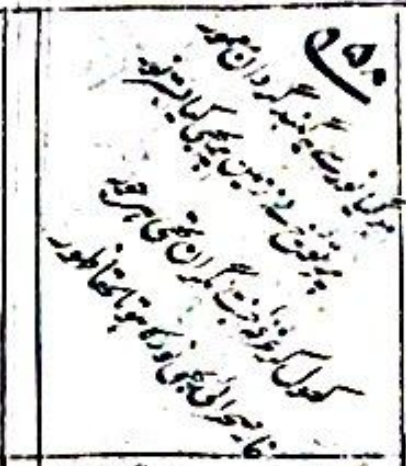

دھوپ کے رنج سے عباسؑ نہ گھبراتے تھے
علم شاہ کے سایے مین چلے جاتے تھے

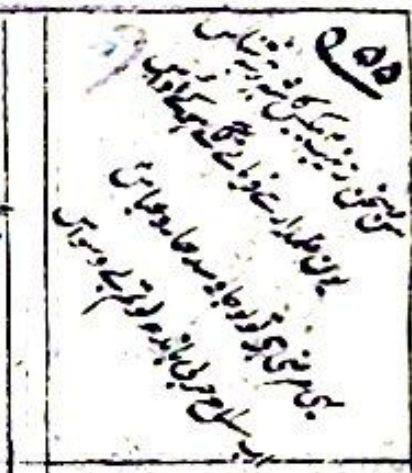

۶۱

[illegible]

عجب انداز سے وہ لشکر کہین بھاگتا تھا
وہ کہین بھاگتا تھا سایہ کہین بھاگتا تھا

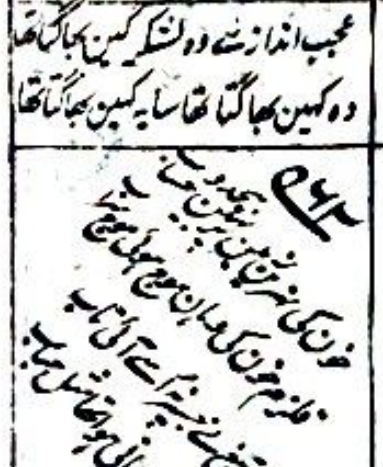

۵۶

[illegible]

جان جاویگی نہ ہوگا جو میسر پانی +
لاوے اب ای پسر ساقی کوثر پانی

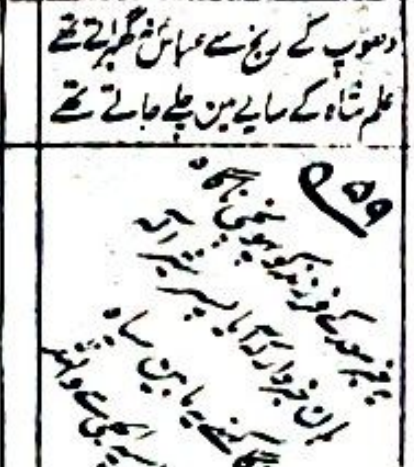

۵۹

[illegible]

ورنہ لشکر تہ و بالا یہان حارا ہوگا
تیغ بازی کا نہ عباسؑ سے یارا ہوگا

۶۲

[illegible]

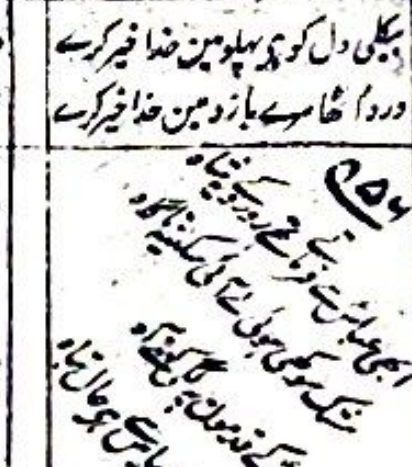

یہ گریزان ہوے کفار کہ دل چھوٹ گئے
خود سر آبلہ سان زیر قدم پھوٹ گئے

۵۷

[illegible]

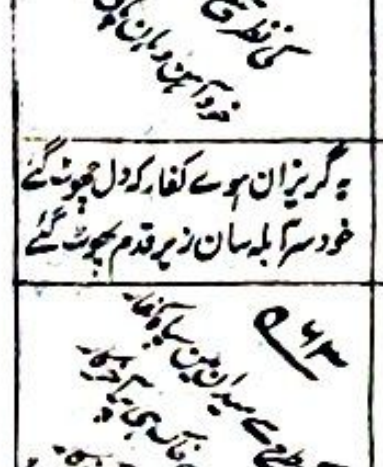

جبکہ جولان کیا گھوڑا تو کہا بسم اللہ
روح حیدرؑ کی بھی تب آئی صدا بسم اللہ

۶۰

[illegible]

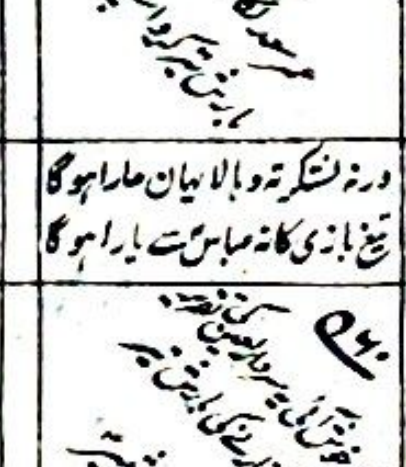

نہ نشان گرد کا نعل سم رہوار مین تھا
پسر شیر خدا لشکر کفار مین تھا

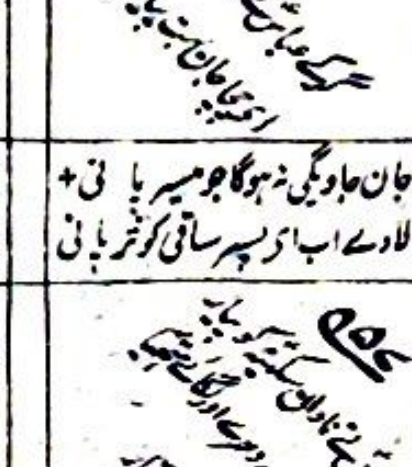

۶۳

[illegible]

تاب رفتار نہ تھی پانؤن مین رہوارون کے
پیک کی طرح سے دل تنگ تھے اسوارون کے

www.emarsiya.com



۶۴

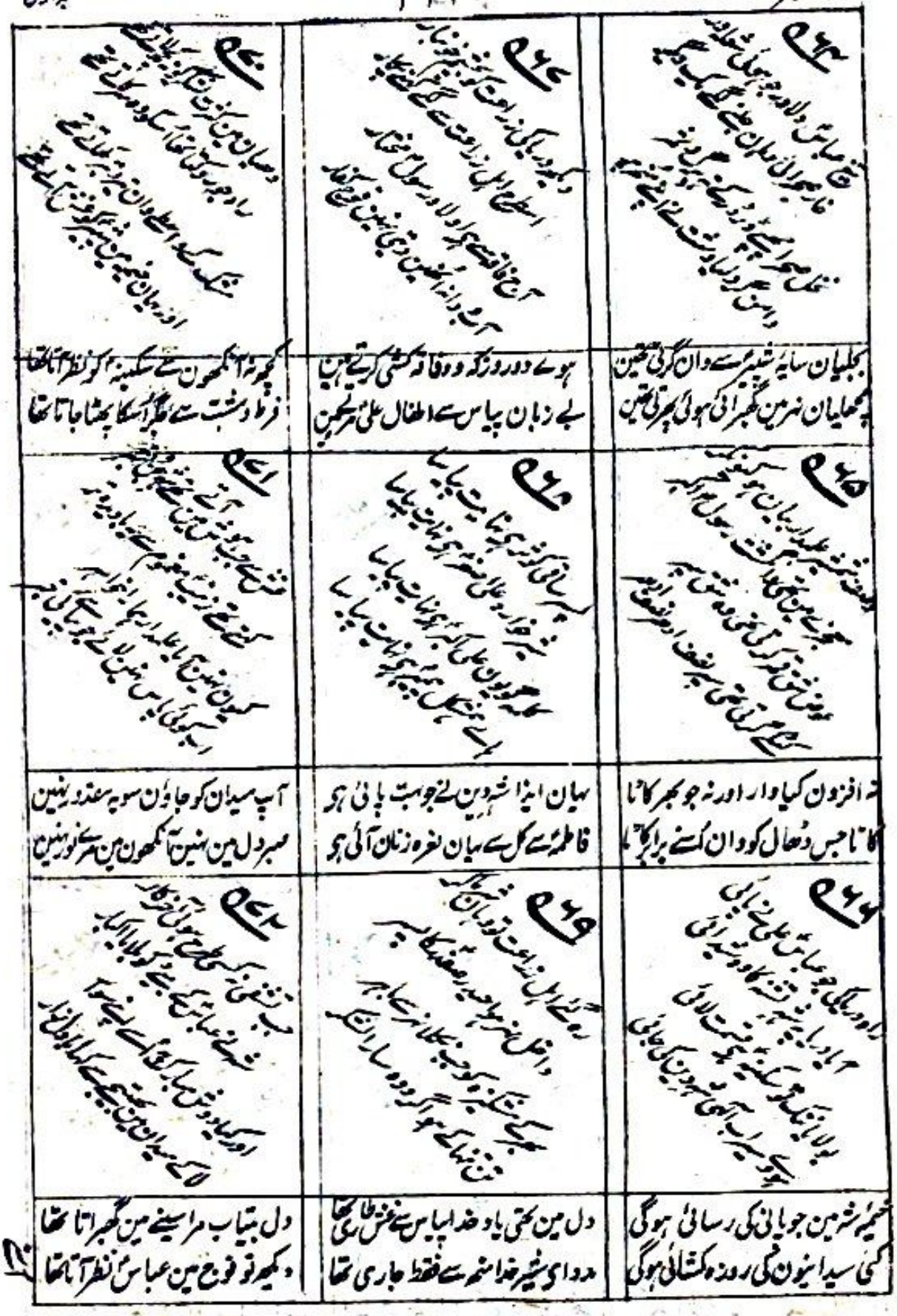

[illegible]

بجلیان سایۂ شبیر سے وان گرتی تھین
مچھلیان نہر مین گھبرائی ہوئی پھرتی تھین

۶۵

[illegible]

نہ افزون کیا وار اور نہ جو بھر کاٹا
کاٹا جس ڈھال کو وان اُسنے برابر کاٹا

۶۶

[illegible]

خیمۂ شہ مین جو پانی کی رسائی ہوگی
کئی سیدانیون کی روزہ کشائی ہوگی

۶۷

[illegible]

ہوے دو روز کہ وہ فاقہ کشی کرتے ہین
بے زبان پیاس سے اطفال علی مرتے ہین

۶۸

[illegible]

یہان ایذا شہ دین نے جو بہت پائی ہے
فاطمہ سے کل سے یہان نعرہ زنان آئی ہے

۶۹

[illegible]

دل مین تھی یاد خدا پیاس سے غش طاری تھا
مدد ای شیر خدا منہ سے فقط جاری تھا

۷۰

[illegible]

کچھ نہ آنکھون سے سکینہ کو نظر آتا تھا
فرط دہشت سے جگر اُسکا پھٹا جاتا تھا

۷۱

[illegible]

آپ میدان کو جاؤن سو یہ مقدور نہین
صبر دل مین نہین آنکھون مین مرے نور نہین

۷۲

[illegible]

دل بیتاب مرا سینے مین گھبراتا تھا
دیکھ تو فوج مین عباس نظر آتا تھا

www.emarsiya.com



۳۲

اترے جو گھوڑے سے یہ شاہ فلک جاہ کے ساتھ
سینکڑوں ساتھ تھے اور بھائی تھا ہمراہ کے ساتھ
تھی کمر تنگ کمر بند تھا کوتاہ کے ساتھ
جیسے کشتی کوئی لنگر ہو لب چاہ کے ساتھ

ظاہر آنکھ سے بہتا تھا لہو جاری تھا
ادھر ہر عضو سے بابا کے لہو جاری تھا

۳۳

دوڑ کر ایک طرف سے علی اکبر آئے
دوسری سمت سے عباس دلاور آئے
جب بہن بھائی کے لاشے پہ برابر آئے
ایک کہتا تھا بچا دیکھ کدھر کو جائے

اب وہ بی بی تن زخمی پہ کھڑی روتی ہے
کس کے شانوں پہ وہ سر بابا کے لہو ہوتی ہے

۳۴

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

پسر حیدر صفدر کو کہاں چھوڑا ہے
مرے عباس برادر کو کہاں چھوڑا ہے

۳۵

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

عشق جو آنے لگا صبر کا دامن تھام لیا
ہائے عباس کہا اور جگر تھام لیا

۳۶

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

اور وہ بی بی جو کھلے سر وہاں فریادی ہے
فاطمہ نام ہے بیٹا وہ تری دادی ہے

۳۷

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

دل کو عباس کے اس غم نے بہت جوش کیا
مرا اسوار کئی مرتبہ بیہوش ہوا

۳۸

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

بستر خاک پہ گرنے نہ دیا گھوڑے سے
پھولوں کی طرح جدا اُنکو کیا گھوڑے سے

۳۹

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

نوحہ کرتا ہوا خیمے کی طرف آتا ہے
قتل عباس و لاوے کی خبر لاتا ہے

۴۰

سر پہ آ کر یہ کہا اکبر ناشاد نے
ہائے بابا تجھے مارا ستم ایجاد نے
تیر کھینچا ہے گلے سے ترے جلاد نے
کیا کیا ظلم ترے حلق پہ اس بیداد نے

اپنے آقا کا میں فرمان بجا لایا ہوں
دختر شاہ کے لینے کے لیے آیا ہوں

www.emarsiya.com



۴۴

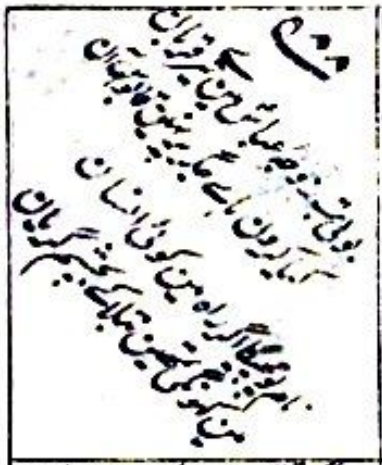

خیمے سے نکلا بانو سے حال نہ کہا گیا
دیکھا نہ جائے ہم سے کہا بھی نہ جائے گا
دیکھی نہ جائے گی وہ کہی جائے گی نہ یہ
دل بیٹھا جاتا ہے کہ یہ کیا ہونے والا ہے

۴۵

یہ سن کے بانو نے کہا کیا حسین جاتے ہیں
بیٹھو سکینہ بیٹھو کہ گھوڑے پہ چڑھ چکے
کہتی ہے بہن کی جانب کو دیکھ کر سکینہ
ہاتھوں سے کیا کیا ہے کہ یہ کیا ہونے والا ہے

۴۶



بولی یہ بانو بھائی کے گرد راہ میں کوئی انسان
ہم کو بھی ساتھ لے چلو ہم بھی ہیں ساتھ کے مشتاق
ہم کو بھی ساتھ لے چلو ہم بھی ہیں ساتھ کے مشتاق

---

ہنس کر یہ بھائی سے کہا بانو نے بلوایا ہے
خالی گھوڑا مرے عمو کا میدان آیا ہے

یہ سکینہ نہ جان ہاتھ ملیگی بابا
لونڈی بھی آپکے ہمراہ چلیگی بابا

ہو گیا قتل چچا اسکا یہ فریادی ہے
اسکی میں لونڈی ہوں اسی غم سے یہ غمزادی ہے

---

۴۷

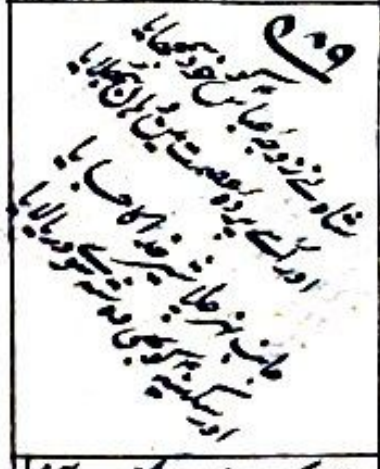

گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منہ تکتا تھا
زوجہ حضرت عباس کو گھر سکتا تھا

بانو تو روتی ہوں یہ لاشے پہ بھی آواز نہیں
اپنے والی کی قدمبوس تو ہوا دے تمہیں

شاہ کہتے تھے کہ دل ٹکڑے ہے اس آہ کی
تھی سکینہ کی صدا آتا ہے چچا جان مرا

---

۴۸

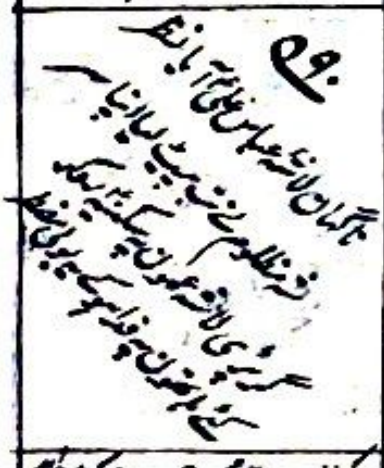

الغرض تھا یہ سکینہ بھی خیال شہ کا
دیکھ کر گھوڑے کو رونے لگی بے حد بے حد
بانو نے کی کہ بھروسے کے اسی دم سے صدا
واحسین ابن علی آج سہارا تو دے

جان عباس سر پاک پہ قربان ہوئی
آئیے جلد کہ مشکل مری آسان ہوئی

کسقدر قتل علمدار سے گھبرائی ہے
کہ بہو فاطمہ زہرا کی نکل آئی ہے

کیا مصیبت مجھے قدرت نے دکھلائی ہے
سر کھلے آپکی یہ لاڈلی بیٹی آئی ہے

www.emarsiya.com



۹۱

گر مجھے تم نے بلایا ہے تو منہ سے بولو
اے چچا جان اٹھو نیند سے آنکھیں کھولو
آخری وقت سکینہ سے بھی رخصت ہو لو
خون بھرے کپڑوں کو تم اشکوں سے میرے دھو لو

پیرہن آب کا پر خون جو نظر آویگا
خلد مین حیدر کرار کو غش آویگا

۹۲

اپنے زانو پہ چچا جان کا پھر سر رکھا
اور کہا جاؤنگی اب یان سے نہ گھر کو بھلا
یہان تنہا تو نہ چھوڑونگی تمہارا لاشا
تم تو خیمے مین نہ آئے مجھے ارمان رہا

بال مین چہرۂ پر خون کی مگس رانی کو
مین یہان بیٹھونگی لاشے کی نگہبانی کو

سلام

۱ یاد شبیر کی جب تشنہ دہانی آئی
شرم ہجرانی کو پیتے ہوئے پانی آئی

۲ راہ معبود مین کٹوا دیا سر شمع کی طرح
شمع زہرا کے نہ کچھ دل پہ گرانی آئی

۳ لیکے خط قاصد صغرا سے ہوئے شاہ شہید
نہ اسے نوبت پیغام زبانی آئی

۴ قطعہ
راوی لکھتا ہے کہ لاشے پہ پسر کے بانو
یہ بیان کرتی بصد اشک فشانی آئی

۵ تو رہا بیکفن اور لیگیا شمر اے اکبر
کام تیرے مری چادر نہ پرانی آئی

۶ دمبدم کہتی تھی ام سلمہ سے صغرا
کچھ خبر بابا کی اب تک بھی نہ نانی آئی

www.emarsiya.com



۷
کہتی تھی بیوہ عباسؑ چھپی مشک لیے
لو یہ سقا سے سکینہؑ کی نشانی آئی

۸
بانو نے لاشہ اصغرؑ سے کہا ماں کے بغیر
نیند کس شکل بجھے اے مرے جانی آئی

۹
بیاہ کے جوڑے سے مدفون ہوا فرزند حسنؑ
راس قاسمؑ کو نہ پوشاک شہانی آئی

۱۰
ہر سحر پوچھتی تھی قید میں عابدؑ سے پھوپھی
شب کو کچھ نیند تھی اے یوسف ثانی آئی

۱۱
شہ نے بانوؑ سے کہا میں ہوا تیرا ممنون
کام میرے ترے اکبرؑ کی جوانی آئی

۱۲
لڑتے عباسؑ کو دیکھ اہل جفا بولے
کس کی تعلیم سے ہے تیغ لگانی آئی

۱۳
بسکہ افسانۂ شبیرؑ تھا زینبؑ کو یاد
نہ پسند اسکو کبھی کوئی کہانی آئی

۱۴
منتظر باپ کے خط کی تھی وطن میں اصغرؑ
خط تو آیا نہ جو آئی تو ستانی آئی

۱۵
رن سے تا خیمہ گئے سوچتے اصغرؑ کے لیے
شہ بیکس کو نہ پر بات بنانی آئی

۱۶
بانوؑ بولی رہے چھٹپن میں تو ماں پاس اکبرؑ
پاس دادی کے چلے جبکہ جوانی آئی

۱۷
کیا سبک گام چلے راہ رضا میں سجادؑ
بار زنجیر سے دل پر نہ گرانی آئی

۱۸
غیر افسانۂ شہ جس سے کہ جاتی رہے نیند
ایسی سننے میں نہیں کوئی کہانی آئی

۱۹
سنکے زہراؑ کی صدا بھانجوں سے شہ نے کہا
پیارو تسلیم کرو خلد سے تانی آئی

۲۰
خون بھرا پیرہن اکبرؑ کا جو لائے شبیرؑ
بولی بانوؑ مرے یوسف کی نشانی آئی

۲۱
محو سب ہو گئے سنکر یہ تری نظم ضمیر
شہ کے صدقے تجھے سحر بیانی آئی